

جیت کی پپنی



کمپنی برائے درجہ بند مطالعہ سیریز

کنجی سیٹھی، کرشن کمار، جیوتی سیٹھی، ٹل ٹل بسواس، ہکیش مالویہ، راہیکا مینن، شانی شرما، لتا پانڈے، سواتی ورما، ساریکا وشستھ، سہا کمار، سونیکا کوشک، شیل شکل

ممبر کورڈی نیٹر - لیتیکا گپتا

اردو ترجمہ - محمد فاروق انصاری

تصاویر: جیکل گل، سرورق اور لے آؤٹ - ندھی دادھوا

کاپی ایڈیٹر - ابوامنیر الدین، پروف ریڈر - یوسف فلاہی، ڈی ٹی پی آپریٹر - فلاح الدین فلاہی، فرخ فاطمہ، ابوطلحہ اصلاقی، ریاض احمد

نظر ثانی ورکشاپ کے شرکا

ڈاکٹر شہر رسول، ایسوی ایٹ پروفیسر، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر یعقوب یادو، ایسوی ایٹ پروفیسر، شعبہ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی؛ ڈاکٹر نجمہ رحمانی، اسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر لیتیکا گپتا، کنسلٹنٹ نیشنل کمیشن فار پبلیکیشن آف چلڈرن رائٹس، دہلی اور ڈاکٹر محمد فاروق انصاری، ریڈر اور پروگرام کورڈی نیٹر (اردو ترجمہ)، ڈپارٹمنٹ آف لیتنگوئجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہار تشکر

پروفیسر کرشن کمار، ڈائریکٹر، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی؛ پروفیسر سودھا کامتھ، جوائنٹ ڈائریکٹر، سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر کے۔ کے۔ وشستھ، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایلمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر رام جنم شرما، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لیتنگوئجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر منجولا ماتھر، ہیڈ، ڈیپارٹمنٹ آف لیتنگوئجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

قوی جائزہ کمپنی

جناب اشوک جاجپتی، چیئرمین، سابق وائس چانسلر، مہاتما گاندھی انٹرنیشنل ہندی یونیورسٹی، وردھا؛ پروفیسر فریدہ عبداللہ خاں، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ٹیچر ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر اپورو انند، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف ہندی، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر شبنم سہا، ای او، آئی ایل اور ایف ایس، ممبئی؛ محترمہ زہت حسن، ڈائریکٹر، نیشنل بک ٹرسٹ، نئی دہلی؛ جناب روہت دھنکر، ڈائریکٹر، گنتر، جے پور

80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سرکاری نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شرعی اردو دواگ، نئی دہلی نے نکسل آفیسٹ، 223، ڈی ایس آئی ڈی سی شڈیس، اوکھلا انڈسٹریل ایریا، فیز-1، نئی دہلی 110020 سے چھپوا کر پبلیکیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

برکھا درجہ بند مطالعہ سیریز پہلی اور دوسری جماعت کے بچوں کے لیے ہے۔ اس کا مقصد بچوں میں فہم کے ساتھ اپنے طور پر مطالعے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ برکھا کی کہانیاں چار سطحوں اور پانچ موضوعات کا احاطہ کرتی ہیں۔ برکھا بچوں کو لطیف اندوز ہونے اور مستقل قاری بننے میں معاون ہوگی۔ بچوں کو روزمرہ کے چھوٹے چھوٹے واقعات کہانیوں کا مانند دلچسپ لگتے ہیں، اس لیے برکھا کی سبھی کہانیاں روزمرہ زندگی کے تجربات کو بنیاد بنا کر لکھی گئی ہیں۔ اس سیریز کا مقصد یہ بھی ہے کہ چھوٹے بچوں کو پڑھنے کے لیے کثیر تعداد میں کتابیں فراہم ہوں۔ برکھا سے مطالعے کی تربیت اور مستقل قاری بننے کے ساتھ ساتھ بچوں کو درسیات کے ہر شعبے میں ہمہ جہت فائدہ پہنچے گا۔ استاد ہمیشہ برکھا کو کلاس روم میں ایسی جگہ پر رکھیں جہاں سے بچے آسانی سے کتابیں اٹھا سکیں۔

جملہ حقوق محفوظ

ناشر کی پیشگی اجازت کے بغیر اس سیریز کے کسی بھی حصے کو شائع کرنا اور برقی، میکانیکی، فوٹو کاپنگ، ریکارڈنگ یا دوبارہ پیش کرنے کے لیے کسی دیگر وسیلے سے اس کو محفوظ کرنا یا ترسیل کرنا منع ہے۔

این سی ای آر ٹی کے پبلیکیشن ڈپارٹمنٹ کے دفاتر

- این سی ای آر ٹی کیپس، سری اردو دواگ، نئی دہلی 016 110 فون: 011-26562708
- 100-108 فٹ روڈ، بلی ایگنیشن، ہوسڈیکرے، بناشکری III اسٹیج، بنگلور 085 560 فون: 080-26725740
- نو جیون ٹرسٹ بھون، ڈاکٹر گھرنو جیون، احمد آباد 014 380 فون: 079-27541446
- سی ڈبلیو کیپس، بہقابل ہسٹل بس اسٹاپ، پانی پاتی، کوکا کولا 114 700 فون: 033-25530454
- سی ڈبلیو کامپلیکس، مالیکا ڈس گواہانی 021 781 فون: 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلیکیشن ڈویژن : محمد سراج انور چیف بزنس منیجر : گوتم گانگولی
چیف ایڈیٹر : شوبینا اُپل : چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج) : ارون چتکارا
ایڈیٹر : سید پرویز احمد : پروڈکشن اسٹنٹ : مکیش گوڑ

جیت کی پپنی



جیت



بیلی



ایک دن جیت کی پنسل کہیں کھو گئی۔
اُس نے اپنی پنسل ہر جگہ ڈھونڈی۔



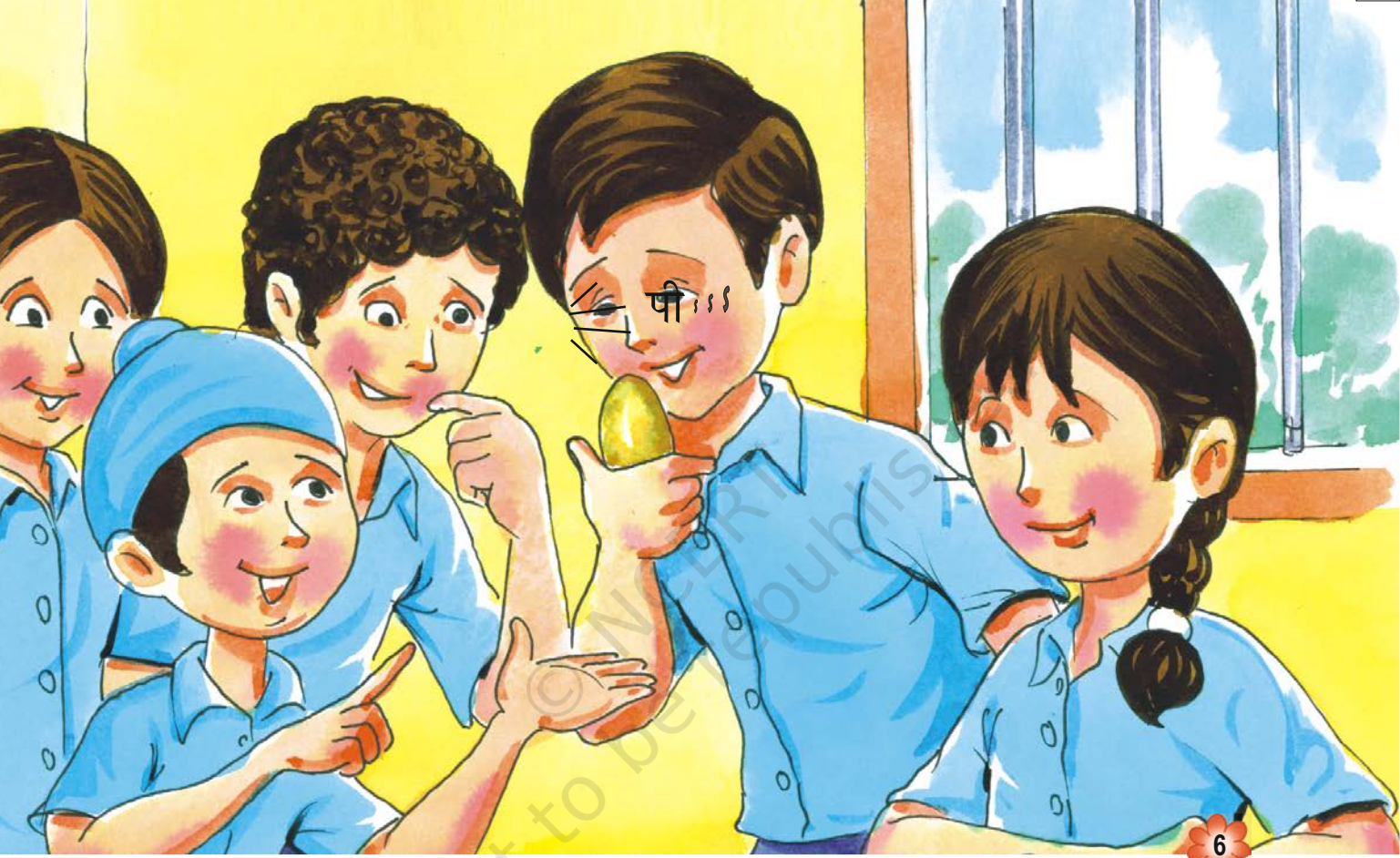
جیت نے پنسل اپنے بستے میں ڈھونڈی۔
اُس کے بستے میں بہت سا سامان تھا۔



بیلی نے جیت کا بستہ اُلٹ دیا۔
اُس میں سے گلی، پر، دھاگے، ڈھکن اور پتھر گر پڑے۔



جیت کے بستے میں سے اور کئی چیزیں نکلیں۔
بیلی نے آم کی ایک گٹھلی اٹھالی۔

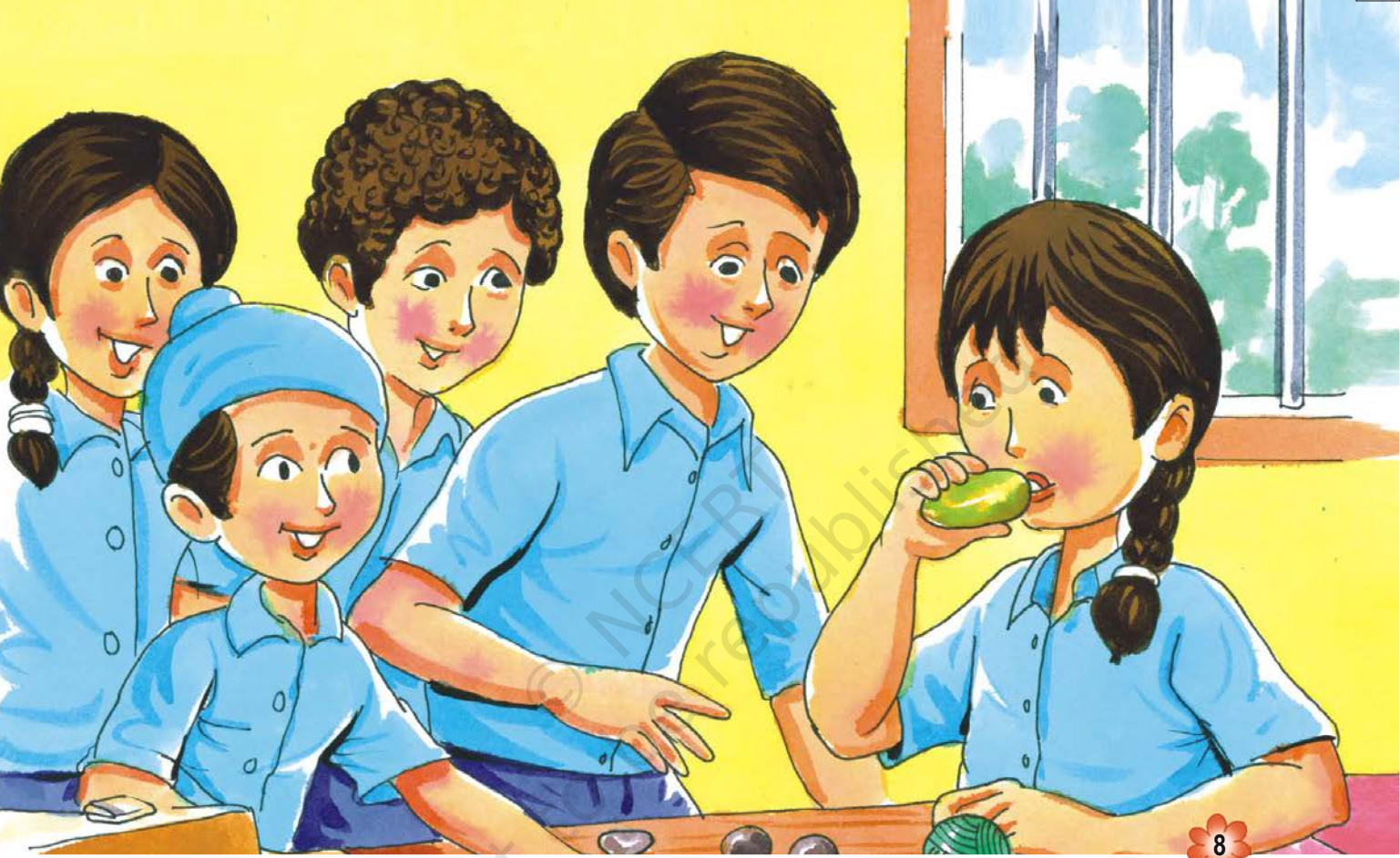


سمیر آم کی گٹھلی کو دیکھنے لگا۔

جیت نے بتایا کہ وہ پپنی ہے۔



جیت نے آم کی گٹھلی کو گھس کر پپنی بنائی تھی۔
پپنی سے بہت زور کی آواز نکلتی تھی۔



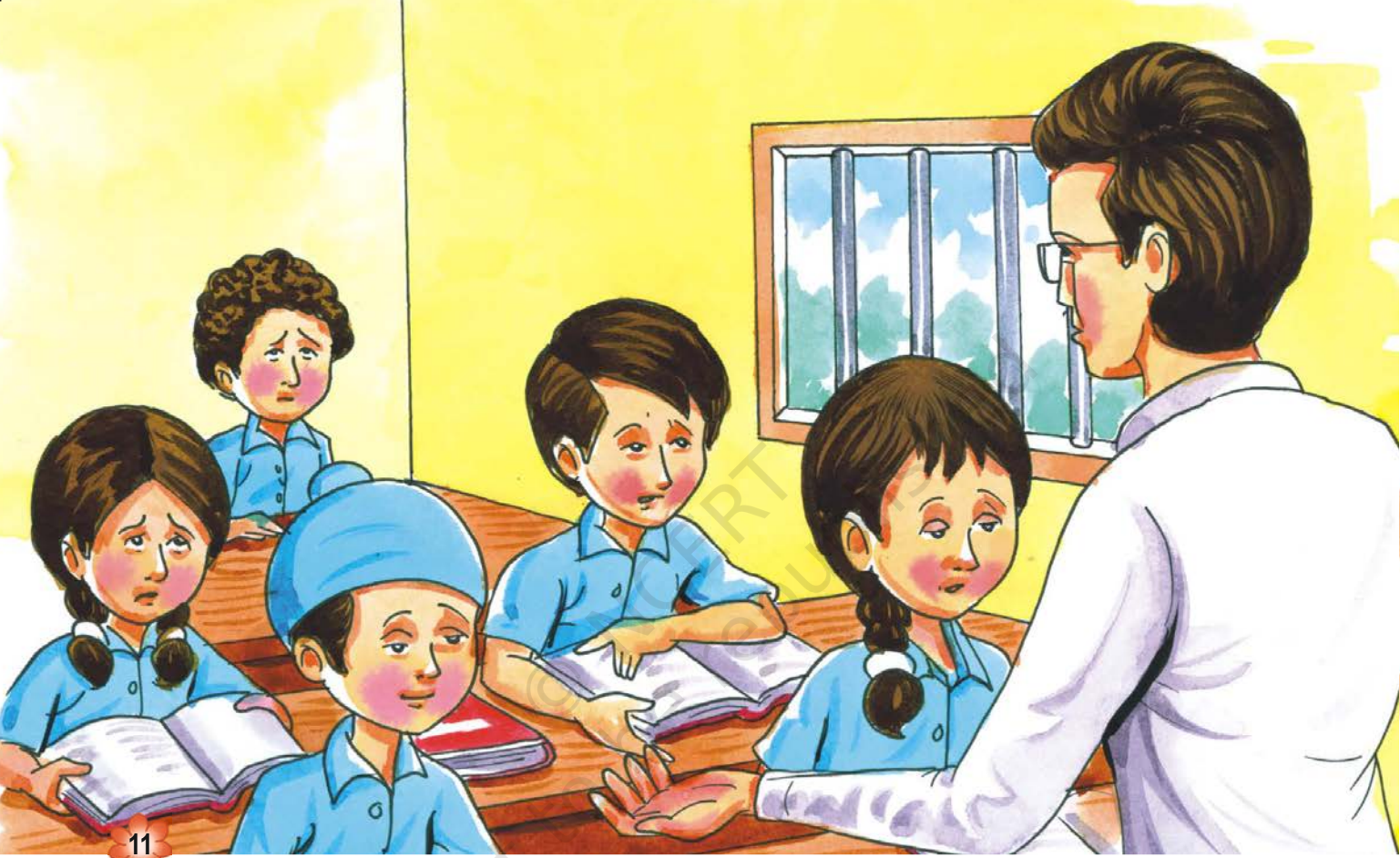
جیت نے پپنی بجانے کو کہا۔
ببلی نے زور سے پپنی بجائی۔



اُتنے میں ماسٹر جی آگئے۔
اُنھوں نے اپنی کی آواز سُن لی تھی۔



سارے بچے اپنی جگہ پر واپس بیٹھ گئے۔
سب نے اپنی اپنی کتاب نکال لی۔



ماسٽر جي نه پوچھا ڪه آواز ڪون ڪر رھا ھي؟

سب چپ رھي۔



ماسٽر جي نه دوباره پوڇها۔
بيلي نه بتا ديا ته ڇيت ڀڄي لايو آھ۔



ماسٹر جی نے پیپنی مانگی۔
بیلی نے ڈرتے ڈرتے پیپنی ماسٹر جی کو دے دی۔



ماسٹر جی نے پیپنی بجانے کی کوشش کی۔
پیپنی بجی ہی نہیں۔



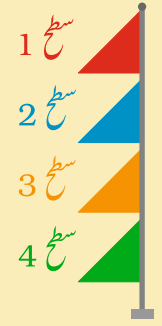
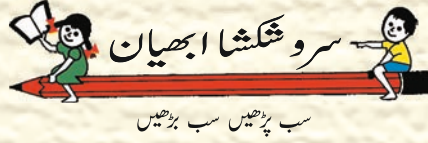
ماسٽر جي ٻولے کي کوئي بجا کر ڏکھاؤ۔
انھوں نے ڀڄي ڏيے ھوئے ھاتھ ٻڙھايا۔



بچے پپنی بجانے کے لیے ماسٹر جی کی طرف دوڑے۔
ہم بجائیں گے۔ ہم بجائیں گے۔ ہم بجائیں گے۔

جیت اور بلی کی اور کہانیاں





60037

© NCERT



NCERT

₹ 12.00

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

ISBN 978-93-5007-127-4 (برکھا - سیٹ)
978-93-5007-100-7